

یوں نہ تھا میب نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے



اثر: مائدہ عتیفہ انصاری

<https://primeurdunovels.com/>

"یوں نہ تھا میں نے فقط چاہا تھا یوں ہو جائے"

از قلم: ماندہ حنیف انصاری

اللہ وہ مجھے بھولتا نہیں۔ میں چاہتی ہوں۔ میرے کچھ کہے بغیر آپ میری محبت کو سمجھے۔ اس کا نام لیتی ہوں تو اذیت ہوتی ہے۔ اس کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں۔ تاکہ وہ میرے دل سے نکلے پائے۔ میں اس کو ایک بار برا بھلا کہہ دوں۔ لیکن اس کا بیان میرے لیے کرب ہے۔ وہ میرے احساسات میں شامل ہے۔ ایسا احساس جس میں ہواؤں، فضاؤں صبح کے حسین نظاروں کا ہونا بھی اس کے نہ ہونے پر ماند پڑ جائے

جب وہ بولتا تھا۔ دل میں سما جاتا تھا۔ وہ الگ تھا۔ بالکل الگ۔۔۔ وہ چھوڑ گیا محبت میں محبت کو چھوڑ گیا۔ "کبھی محبت کرنے والے بھی چھوڑا کرتے ہیں؟" مجھے لگتا ہے چھوڑنے والے محبت نہیں کرتے۔ ایسا کیوں جو کہتے ہیں محبت ہے۔ جب وہ جاتے ہیں۔ کیسے چھوڑ جاتے ہیں۔ کیا وہ جذبات سے عاری ہوتے ہیں؟

"میرے نزدیک محبت میں چھوڑا نہیں جاتا۔ میرا یہ یقین ہے اگر کوئی زندگی میں آتا ہے۔ اس کے آنے کی کوئی نہ کوئی مقصدیت ہوتی ہے۔ کچھ لوگ ہمیں جینا سکھاتے اور کچھ زندگی کا بہترین سبق دیتے۔ اور عمر نے مجھے جھوٹ کا باب پڑھایا۔ اس نے میرا یقین توڑا"

پہلی بار جب میں نے اسے دیکھا:

ہماری پہلی ملاقات

حسین ملاقات

آدھی اور ادھوری ملاقات

محبت اور عقیدت ہو جس میں

ایسی ملاقات

میں اس بات کا اعتراف کرتی ہوں کہ محبت مجھے ہی اس شخص سے پہلے ہوئی تھی۔ اور پھر عمر کو بھی مجھ سے محبت ہو گی۔ میں اس بات کا اندازہ ہی نہیں کر پائی۔ کہ وہ انسان سچا تھا یا جھوٹا۔ پہلی بار اسے کالج میں دیکھا تھا۔ ہم ایک ہی کلاس میں پڑھتے تھے۔ ہماری گہری دوستی ہو گی۔ جو وقت کے ساتھ ساتھ محبت میں بدل۔

میں بسمل جس کے نام کا مطلب مضطرب، گھائل زخمی۔۔۔ اس کی محبت نے میری روح کو گھائل کیا ہے۔ وہ مجھے کہتا تھا۔ بسمل تم بہت الگ اور تمہارا نام تمہاری انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ایک دن عمر نے پوچھا بسمل تمہاری کیا فیلنگ ہے میرے بارے میں۔۔۔؟

میں نے اسے بتا دیا کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں۔ اور میں نے اس سے پوچھا عمر تمہیں مجھ سے محبت ہے؟

کہنے لگا شائد۔۔۔

بسل منہ بناتے ہوئے کہا۔ شائد کیا ہوتا؟ محبت ہوتی ہے یا نہیں۔۔

بسل کے خیال میں عمر یہ سب اسے زچ کرنے کے لیے کرتا ہے۔ لیکن عمر اس کے الٹ تھا۔ بسل صرف عمر کو نام کی حد تک جانتی تھی۔ عمر اپنی فیملی کا ذکر نہیں کرتا تھا۔ بسل اکثر پوچھا کرتی تھی۔ لیکن عمر بات بدل دیتا تھا۔ اور بسل ویسے ہی عمر کی محبت میں پاگل تھی۔

وہ اکثر کہتا کہ اسے فلاں سے محبت فلاں سے محبت۔۔ مگر بسل اس بات کو سریس نہیں لیا کرتی تھی۔ وہ کہتا تھا کہ اسے لڑکیوں میں کشش۔۔ کیا اس قدر کوئی بیوقوف ہو سکتا۔ جتنی کہ میں تھی۔ میں نے اس سے پوچھا۔ اب تک کتنی بار محبت ہوئی؟

کہنے لگا میڈم دو بار۔۔۔ "وہ اس لفظ سے مجھے بہت مخاطب کرتا تھا۔"

آہ عمر ایک وقت میں دو لڑکیوں سے۔

بسل یار مختلف وقت میں۔

تو پھر کیا ہوا؟ بتایا کبھی ان کو۔۔۔۔۔ ہاں مگر انہوں نے مجھے ایسا محسوس کروایا۔ کہ یہ ناممکن ہے۔

باہا باہا۔۔۔ کچھ نہیں ہوتا ناکام عاشق۔

بسل تمہارے کیا شوق؟؟

مجھے ے۔۔۔۔ گھومنا بہت پسند ہے مختلف ممالک میں جانا۔ وہاں کا ماحول، وہاں کے لوگوں کو جاننا

بہت اچھا لگتا ہے۔

ہمم۔۔۔ میرا جب بھی کہیں جانے کا پلان ہوا آپ کو ضرور ساتھ لے کر جاؤں گا۔

اچھا۔۔۔ کون روکے گا میرے ساتھ جانے پر؟

اچھا۔۔ پھر ہم شادی کر لیتے ہیں۔ پھر ہم ساتھ ساتھ گھومے گے کوئی نہیں روکے گا۔
شادی؟

ہاں نہ عمر شادی کر لیتے ہیں۔" وہ اس بات پر ہمیشہ خاموش رہتا تھا۔ اور میں سمجھ نہیں پاتی تھی۔ "عمر کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتے؟؟"

یہ کیسا سوال ہوا بسمل۔۔۔ آپ کی محبت مجھ پر فرض ہے میڈم۔"
تو پھر شادی میں کیا خرچ ہے ؟

بسمل میری بات سنو۔ "محبت میں شادی اور شادی میں محبت ضروری نہیں۔"

یہ کیسی باتیں کر رہے ہو تم ہم محبت کرتے ہیں نا؟ کہ میں تمہاری وقت گزری ہوں۔ مجھے بتاؤ۔
تمہیں ٹائم چاہیے میں انتظار کر لوں گی۔ ایک سال، دو، تین، پانچ یا دس سال کتنا ٹائم چاہیے تمہیں؟
بسل تم انتظار کر لو گی؟

ہاں میں کر لوں گی۔ لیکن اس سے پہلے ہم کسی ریلیشن میں تو ہو۔ تاکہ میں تمہارا انتظار کر سکوں۔
میں کچھ دنوں میں اپنے گھر والوں سے بات کرتا ہوں۔ اوکے بسمل؟
ٹھیک ہے عمر میں بھی تب تک اپنے گھر والوں سے بات کرتی ہوں۔

نہیں بسمل جب تک میں اپنے گھر والوں سے بات نہیں کرتا۔ تب تک تم اپنی فیملی سے بات نہیں کرو گی۔

اوکے عمر میں انتظار کروں گی۔

کچھ دنوں تک ہماری بات نہیں ہوئی۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ مجھے اگنور کر رہا ہے۔ آخر اس نے ایک دن بتا ہی دیا کہ میرے گھر والے نہیں مانے وہ میری ایک کزن سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ ارے واہ عمر صاحب آپ نے تو کمال کر دیا۔ تو یار محبت بھی گھر والوں سے پوچھ کر کرنی تھی۔ اوہ خیر آپ شادی کر رہے ہیں۔ یار پھر کب ہے شادی مجھے تو بلاؤ گے۔ اچھا چلو نہ بلانا پر اپنی تصویریں ضرور بھیجنا۔ اوکے عمر؟

اس نے مجھے پہلے کبھی اس حالت میں نہیں دیکھا تھا اس کے لیے یہ سب عجیب تھا۔ اس کے بعد ہمارے پیپرز تھے۔ اور ڈگری کمپلیٹ۔۔ اور سب ختم ہو گیا۔ اس کے بغیر بہاریں اداس، میں اداس، ایسے ہر چیز ختم۔ اس کے جانے کے بعد میرے اندر وارفتگی کا عالم پیدا ہو گیا۔

رنگ فغاں یہ عالم

سبھی تو تیرے ہونے سے ہیں

چلتی ہے بہار میں جو ہوائیں

گرتے ہیں شاخوں سے جو پتے

یہ ہلچل، یہ ترنم، یہ لرزش

خوشخبری رائلٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

یہ تیرے آنے کی نوید ہے

یہ بلبل 'قمر و طوطی'۔۔۔

سبھی ہم رقصاں ہے تیرے ہونے سے

مجھے کچھ مہینوں بعد اس کا میسج آیا۔ میرے لیے یہ حیرت کا باعث تھا۔ میں نے اس سے نارمل انداز میں بات کی کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ پھر اس طرح کبھی ایک دن کبھی دو دن پھر ہم مسلسل بات کرنے لگے۔ مجھے ایک بار پھر اس کی عادت ہونے لگی۔ یہ جانے بغیر کہ وہ انگیجڈ ہے۔ میں ایک بار پھر سب جانتے ہوئے اس کے سراب میں آنے لگی۔ شاید وہ اس بار یہ بتانے آیا تھا کہ بسمل بی بی میری شادی کچھ سال پہلے ہی ہو گئی تھی۔ یا یہ کہ وہ اپنی وائف کے ساتھ مخلص رہنا چاہتا ہے۔

ہا ہا ہا وہ سب مجھے بتا رہا تھا اور میں سب سننے کے بعد کہا۔ تو عمر؟

تو بسمل یہ کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

ہاتھ چھوڑو میرا گھٹیا شخص اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ تم نہ میرے ساتھ مخلص ہو اور نہ اس عورت کے ساتھ جو تمہاری ذات کے ساتھ منسوب۔ تم کسی ایک کی چاہ نہیں رکھتے۔ تم در در پر گھومنے والے بھنورے ہو۔ دور ہو جاؤ میری زندگی سے۔

نیم حالتوں میں چھوڑ جانے والے پشیمانی ساتھ لیتے آئے۔ بسمل عمر سے نفرت کرنا چاہتی تھی۔ لیکن دل جو اسے لاکھ دھتکارنے کے بعد بھی اس کے نام پر دھڑکتا تھا۔ جو پل پل اسے یہاں وہاں ڈھونڈتا پھرتا ہے۔ تو کیا اس کا دھڑکنا بند ہو جانا چاہیے؟

وہ آئے تو پشیمانی ساتھ لائے

ادھورے خوابوں کو ساتھ لائے

حسرتوں کی تکمیل کو ساتھ لائے

اور محبت کی جولانی کو ساتھ لائے

میں جب اسے دیکھتی تو صرف وہی نظر آتا تھا۔ میری آنکھیں اسے دیکھنے کی عادی تھیں۔ میں نے جب اسے دیکھا تو میری بصارت نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ اس کے علاوہ مجھے کوئی نظر نہیں آ رہا تھا۔ وہ چیخ رہا تھا۔ کہ روک جاؤ آگے نہ بڑھو۔ اس کی آواز میرے کانوں سے تو ٹکڑا رہی تھی۔ لیکن میرے دماغ نے کام کرنا چھوڑ دیا۔

عمر کی آنکھوں کے سامنے ایک گاڑی بسمل کو روندھتی ہوئی چلی گئی۔ عمر اپنی پوری کوششوں کے باوجود بھی بسمل کو بچا نہ سکا۔

اس محبت میں کون سچا تھا کون جھوٹا تھا لیکن چاہنے والوں نے بے لاگ محبت کی ہے۔

ادھوری محبت

ادھوری چاہت

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد